بسم اللہ الرحمن الرحیم
القراءات الثلاثة
باب میم الجمع
ابو جعفر
یعقوب بن اسحاق
خلف بن هشام
میم جمع میں صلہ کرتے ہیں۔
مثالیں
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ، خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشٰوَةٌ
درج ذیل صورتوں میں 'ھاء' کاضمہ پڑھتے ہیں۔
جمع مذکر
علیهم ،يُزَكِّيْهم ، فِيْهم
جمع مؤنث
عليهن فيهن
تثنیہ
عليهما إليهما
میم جمع ساکن سے پہلے ہو
'ھُمْ' سے پہلے 'کسرہ' ہو
[بِهِمُ الْاَسْبَاب]
ھاء، میم کا کسرہ
'ھُمْ' سے پہلے 'یائے ساکنہ' ہو
[يُرِيْهِمُ اللّٰهُ]
ھاء، میم کا ضمہ
میم جمع سے پہلے 'ھاء' ہو اور 'ھاء' سے پہلے 'کسرہ' ہو یا 'یائے ساکنہ'
ھاء، میم کا ضمہ
مثالیں:
بِهِمُ الْاَسْبَاب ، عَلَيْهِمُ الْقِتَال
نوٹ:
اگر حرف جازم کی وجہ سے 'یاء' حذف ہوگئی ہو تو 'محمد بن متوکل رویس' پھر بھی 'ھاء' کا ضمہ پڑھیں گے۔
کلمات: فاتهم عذابا ، وإنْ يأتهم عرض، وإذا لم تأتهم ، ولما يأتهم، ويلههم الأمل ، أولم تأتهم ، يغنهم الله، أولم يكفهم، ربنا اتهم فاستفتهم ، وقهم عذاب الجحيم ، وقهم السيات
مستثنیٰ کلمہ: مَنْ يُوَلِّهِمْ (الانفال:16)